اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ — عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

ایڈیٹر غلام نبی

دارالامان قادیان

THE DAILY

AL FAZL, QADIAN.

یوم شنبہ

جلد ۲۸	۱۸ ربیع الثانی سنہ ۱۳۵۹ھ	۲۵ ماہ ہجرت ۱۳۱۹ ہش	۲۵ مئی سنہ ۱۹۴۰ء	نمبر ۱۱۹

حکومتِ برطانیہ کی کامیابی کے لئے تحریکِ دُعا

جنگِ یورپ جو نازک صورت اختیار کرتی جا رہی ہے۔ وُہ اخبار بین حضرات سے مخفی نہیں۔ غیب کا علم تو اللہ تعالےٰ کو ہی ہے۔ اور ہمیں امید ہے۔ کہ انشاء اللہ تعالےٰ آخرکار اتحادیوں کو فتح نصیب ہوگی۔ لیکن فی الحال ان کی فوجوں پر دُشمن کا دباؤ بہت بڑھ رہا ہے۔ اور حالات تشویشناک ہو رہے ہیں۔ اور ایسا مشکل وقت ہے۔ کہ سب کی نظریں دُنیوی اسباب سے اٹھ کر اب اس قادرِ مطلق خدا پر پڑنے لگی ہیں۔ جس کے قبضۂ قدرت میں سب کچھ ہے اور اس طرح یورپ کے بڑے بڑے جلیل القدر فرمانروا اور حکمران بالفاظ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پکار اُٹھے ہیں۔ کہ ؎

نسلِ انساں سے مدد اب مانگنا بیکار ہے
اب ہماری ہے تری درگاہ میں یا رب پکار

چنانچہ حضور ملکِ معظم نے اعلان فرمایا ہے۔ کہ ۲۶ مئی بروز اتوار تمام قلمرو برطانیہ میں یوم الدعا منایا جائے۔ اور اتحادیوں کی فتح و کامرانی کے لئے دعائیں کی جائیں۔ وائسرائے ہند نے بھی ہندوستانیوں سے اپیل کی ہے۔ کہ "اس روز اپنے اپنے مذہب کے احکام کے مطابق اتحادیوں کی فتح کے لئے دُعا کریں"۔

اسی طرح پیرس سے ۲۱ مئی کی ایک خبر مظہر ہے۔ کہ فرانسیسی پارلیمنٹ میں تقریر کرتے ہوئے وزیر اعظم موسیو رینو نے کہا۔ کہ "اگر لوگ مجھ سے کہیں۔ کہ فرانس کو بچانے کے لئے معجزہ کی ضرورت ہے۔ تو میں کہونگا۔ کہ میں معجزوں پر ایمان رکھتا ہوں"۔

دُعا کی اہمیت اور اس کی طاقت سے

جماعت احمدیہ سے زیادہ اس زمانہ میں کون واقف ہے۔ یہ ایک ایسی مؤثر اور کامیاب چیز ہے۔ کہ جس سے زیادہ کارگر حربہ کوئی نہیں۔ دُنیا اسے بالکل فراموش کر چکی تھی۔ اگر کبھی دُعا کی بھی جاتی تو محض رسمی طور پر۔ اور محض ایک عادت کے رنگ میں۔ ورنہ اللہ تعالےٰ کی قدرتوں پر کامل ایمان اور اس کو ہر چیز پر قادر سمجھ کر دُعا کرنا اور ایسے امور کو ملحوظ رکھ کر دُعا کرنا جو قبولیت کے لئے ضروری ہیں۔ کوئی نہ جانتا تھا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دُنیا کو اس مخفی اور بیش قیمت خزانہ سے آگاہ کیا۔ اور بتایا کہ مصائب اور مشکلات میں گھرے ہونے کے وقت ان سے نجات پانے کا سب سے بہترین طریق خدا تعالےٰ کے حضور دردمندانہ التجا کرنا اور اسی کو پکارنا ہے۔ یہی وہ چیز ہے۔ جو غیر ممکن کو ممکن میں تبدیل کر دیتی ہے۔ حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ فرماتے ہیں ؎

غیر ممکن کو یہ ممکن میں بدل دیتی ہے
اے مرے فلسفیو زورِ دُعا دیکھو تو

اور آج وُہ وقت آگیا ہے۔ جبکہ بڑے بڑے فلسفی بھی دُعا کی طرف متوجہ ہو رہے ہیں۔

ہندوستان کے بالعموم اور جماعتِ احمدیہ کے بالخصوص سلطنت برطانیہ کے ساتھ جو مفادات وابستہ ہیں۔ ان کے پیش نظر نیز اس وجہ سے بھی کہ اتحادی حق و صداقت اور مظلوم کی حمایت میں لڑ رہے ہیں۔ وُہ اپنے آپ کو خطرات میں ڈال کر محض ظلم اور تعدی کا خاتمہ کرنے اور کمزوروں کو زبردستوں کی زبردستی کا شکار ہونے سے محفوظ رکھنے کے لئے میدانِ جنگ میں اُترے ہیں۔ اور برطانوی حکومت دُنیا میں بہترین حکومت تسلیم کی جاچکی ہے۔ ہر احمدی کا فرض ہے کہ اتحادیوں کی کامیابی کے لئے پوری توجہ سے دُعا کرے۔ اور اب کہ حضور ملکِ معظم نے ایسی خواہش فرمائی ہے۔ مجموعی طور پر بھی اس پر عمل ہونا چاہیئے۔ جماعت احمدیہ کے لئے ۲۶ مئی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وصال کا دن ہونے کی وجہ سے یوں بھی خشیت اور رقت پیدا کرنے والا دن ہے۔ اور یہ عجیب اتفاق ہے۔ کہ ملک معظم نے پیش آمدہ مصائب و مشکلات کے متعلق خدا تعالےٰ کے حضور عاجزانہ التجا کرنے کے لئے یہی دن مقرر فرمایا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وفات کا المناک واقعہ اور ظالم جرمنوں کی ستم رانیوں کی یاد دونوں مل کر ایک احمدی کے دل میں ایسی رقت پیدا کر دینے والی بات ہے۔ کہ اس حالت میں جو دُعا کی جائے اس کے قبول ہونے کی بہت بڑی توقع کی جاسکتی ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حکومتِ برطانیہ کے لئے کئی بار دُعائیں کی ہیں۔ چنانچہ حضور ضمیمہ شہادت القرآن صفحہ ۳۳ میں فرماتے ہیں۔

"ہمارے ہاتھ میں بجز دُعا کے اور کیا ہے۔ سو ہم دُعا کرتے ہیں۔ کہ خدا تعالےٰ اس گورنمنٹ کو ہر ایک شر سے محفوظ رکھے۔

اور اس کے دشمن کو ذلت کے ساتھ پسپا کرے"۔ پس حضور کی اس سنت کے پیش نظر ہر احمدی کا فرض ہے۔ کہ ان دنوں اتحادی بالخصوص برطانیہ کی کامیابی اور ان کے دشمنوں کی پسپائی کے لئے درد دل سے دعا کرے۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے متعلق سندھ سے ۱۹ مئی کی آمدہ اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور نے ایک گذشتہ سے پیوستہ جمعہ کے خطبہ میں حکومت برطانیہ کی کامیابی کے لئے دعا کرنے کی تحریک فرمائی۔ نیز حضور نے خود بھی دعا کی۔ جن ایام کے متعلق یہ اطلاع ہے۔ ان کے بعد اتحادیوں کی مشکلات میں بہت اضافہ ہو چکا ہے۔ گو مایوسی اور گھبراہٹ کی کوئی وجہ نہیں۔ پس دوستوں کو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے ارشاد کی تعمیل میں حکومت برطانیہ کی کامیابی کے لئے دعائیں کرنی چاہئیں۔ بالخصوص ۲۶ مئی کے روز اجتماعی طور پر دعا کی جائے۔ حضور ملک معظم دہم کے اور وزیر اعظم فرانس کا خدا تعالےٰ کی طرف رجوع کرنا بھی اس بات کی دلیل ہے۔ کہ ان لوگوں کے قلوب میں خدا تعالےٰ کی ہستی پر ایمان اور اسکی قدرتوں پر یقین پایا جاتا ہے۔ اور وہ اسلامی تعلیم کے نسبتاً زیادہ قریب ہیں۔ ان کے بالمقابل نازی خدا تعالےٰ کے متعلق جس قسم کے گستاخانہ خیالات رکھتے ہیں۔ اور مذہب کا جس طرح مضحکہ اڑاتے ہیں۔ اس کا ذکر "الفضل" کے بعض گذشتہ پرچوں میں وقتاً فوقتاً ہوتا رہا ہے۔

پس اتحادیوں کی کامیابی مذہب اور ایمان کے لئے بہت زیادہ مفید ہے۔ اور اس لحاظ سے بھی احمدی احباب کو جنکا مقصد زندگی دنیا میں سچا مذہب پھیلانا اور مخلوق خدا کو آستانۂ الٰہی پر جھکانا ہے۔ اتحادیوں کی کامیابی کے لئے درد دل سے دعا کرنی چاہئے۔ نیز یہ کہ آئندہ جو حالات رونما ہونے والے ہیں۔ ان میں اللہ تعالےٰ اسلام کے لئے مفید تغیرات مقدر فرمائے۔ اور احمدیت و اسلام کی اپنے فضل سے خاص حفاظت کرے۔

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

اندرون ہند کے مندرجہ ذیل اصحاب بذریعہ خطوط حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ہاتھ پر بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے۔

نمبر شمار	نام	ضلع	نمبر شمار	نام	ضلع
۹۹۸	پیر محمد صاحب	گورداسپور	۱۰۳۵	حیات محمد صاحب	گورداسپور
۹۹۹	غلام علی جٹ صاحب	"	۱۰۳۶	احمد صاحب	"
۱۰۰۰	اللہ رکھا صاحب	"	۱۰۳۷	فتح بی بی صاحبہ	"
۱۰۰۱	چوہدری جان محمد صاحب	"	۱۰۳۸	چراغ محمد صاحب	"
۱۰۰۲	لبھو صاحب	"	۱۰۳۹	محمد افضل صاحب	"
۱۰۰۳	ناظر علی صاحب	"	۱۰۴۰	چراغ بی بی صاحبہ	"
۱۰۰۴	مختار بی بی صاحبہ	"	۱۰۴۱	سرداراں بی بی صاحبہ	"
۱۰۰۵	مہر بی بی صاحب	"	۱۰۴۲	لبھو صاحب	"
۱۰۰۶	حسن محمد صاحب	"	۱۰۴۳	فضل حق صاحب	"
۱۰۰۷	عطا محمد صاحب	گجرات	۱۰۴۴	جنت بی بی صاحبہ	"
۱۰۰۸	ملک عبدالحمید صاحب	لائلپور	۱۰۴۵	بگے خان صاحب	"
۱۰۰۹	عنایت خان صاحب	جموں	۱۰۴۶	حسن دین صاحب	"
۱۰۱۰	زہرہ سلطان بیگم صاحبہ	نئی دہلی	۱۰۴۷	فضل بی بی صاحبہ	"
۱۰۱۱	محمد صادق صاحب زرگر	سیالکوٹ	۱۰۴۸	زینب بی بی صاحبہ	ڈیرہ غازیخاں
۱۰۱۲	شریف الدین صاحب	گجرات	۱۰۴۹	فاطمہ صاحبہ	"
۱۰۱۳	ریاض بیگم صاحبہ	گورداسپور	۱۰۵۰	سوتی صاحبہ	"
۱۰۱۴	محمد شفیع صاحب	"	۱۰۵۱	پیہ صاحب	"
۱۰۱۵	نور بیگم صاحبہ	سرگودہا	۱۰۵۲	اللہ بخش صاحب	شیخوپورہ
۱۰۱۶	حفیظ الرحمن صاحب	جھنگ مگھیانہ	۱۰۵۳	حکم دین صاحب	"
۱۰۱۷	غلام احمد صاحب	گورداسپور	۱۰۵۴	ضیاء الحق صاحب	سونگڑہ
۱۰۱۸	غلام فاطمہ صاحبہ	"	۱۰۵۵	اللہ ودایا صاحب	رحیم یار خان
۱۰۱۹	غلام رسول صاحب	"	۱۰۵۶	نور دین صاحب	سنگھ بوم
۱۰۲۰	دین محمد صاحب	"	۱۰۵۷	احمد علی صاحب	گورداسپور
۱۰۲۱	عنایت بی بی صاحبہ	"	۱۰۵۸	عمر الدین صاحب	"
۱۰۲۲	فضل بی بی صاحبہ	"	۱۰۵۹	محمد علی صاحب	"
۱۰۲۳	اسمٰعیل صاحب	"	۱۰۶۰	رحمت صاحب	سندھ
۱۰۲۴	نواب بی بی صاحبہ	"	۱۰۶۱	سید غلام مصطفٰے صاحب	بریلی
۱۰۲۵	غلام بی بی صاحبہ	"	۱۰۶۲	حافظ عبد الحق صاحب	ریاست پٹیالہ
۱۰۲۶	امام بی بی صاحبہ	"	۱۰۶۳	شیخ فقیر الدین صاحب	پوری اڑیسہ
۱۰۲۷	راج بی بی صاحبہ	"	۱۰۶۴	منشی محمد ظہور صاحب	سندھ
۱۰۲۸	فضل الدین صاحب	"	۱۰۶۵	سیدہ خورشید بیگم صاحبہ	ہزارہ
۱۰۲۹	حسین بی بی صاحبہ	"	۱۰۶۶	محمد ابراہیم صاحب	دہلی
۱۰۳۰	دولت بی بی صاحبہ	"	۱۰۶۷	احمد خان صاحب	جہلم
۱۰۳۱	حسن بی بی صاحبہ	"	۱۰۶۸	نواب علی صاحب	گجرات
۱۰۳۲	مبارکہ بیگم صاحبہ	"	۱۰۶۹	نورنگ خان صاحب	کوئٹہ
۱۰۳۳	فضل الدین صاحب	"	۱۰۷۰	حمیدہ بیگم صاحبہ	جموں
۱۰۳۴	سائیں صاحب	"	۱۰۷۱	غلام فاطمہ صاحبہ	"

(باقی)

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۳ ہجرت ۱۳۱۹ہش۔ حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

حرم ثانی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے متعلق نو بجے شب کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے کہ آج دورہ کا افاقہ رہا۔ لیکن شام کو ضعف کی شکایت ہو گئی۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا جاری رکھیں۔

خاندان حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ میں خیر و عافیت ہے۔

تحریک جدید کا چندہ اور ۳۱ مئی ۱۹۴۰ء

اللہ تعالےٰ کا فضل و احسان ہے کہ تحریک جدید کے جہاد کبیر میں حصہ لینے والا ہر فرد اس کوشش میں ہے۔ کہ اس کا وعدہ ۳۱ مئی تک سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے منشاء مبارک کے ماتحت سو فی صدی پورا ہو جائے۔ تا قسط زمین دینے میں آسانی ہو۔ جماعتوں کے کارکن بھی اس فکر میں ہیں۔ اور افراد بھی یہی کوشش کر رہے ہیں۔ جو لوگ باوجود جدو جہد کے اپنے وعدے کو سو فی صدی پورا نہیں کر سکے۔ وہ قسط وار دینا شروع کر رہے ہیں۔ چونکہ یہ اعلان کیا گیا تھا۔ کہ جو لوگ اپنے وعدے ۳۱ مئی تک سو فیصدی پورے کر دیں گے۔ ان کے نام سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے حضور دعا کے لئے پیش کئے جائیں گے۔ اس کے ساتھ ہی یہ بھی اعلان تھا۔ کہ جو احباب باوجود جد و جہد کے اپنا وعدہ سو فیصدی پورا نہ کر سکیں گے۔ وہ ۳۱ مئی تک اگر اپنے وعدے کا پچاس فیصدی ادا کر دیں۔ تو ان کے نام کی بھی فہرست حضور کی خدمت میں پیش کی جائیگی۔ پس دوستوں کو کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ ۳۱ مئی تک سو فیصدی چندہ پورا ہو جائے۔ تا ان کا نام دعا کے لئے حضور کی خدمت میں پیش کیا جا سکے۔ فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت پر زمانہ کی شہادت

وقت تھا وقتِ مسیحا نہ کسی اور کا وقت
میں نہ آتا تو کوئی اور ہی آیا ہوتا (حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

۲

اخبار "اہلحدیث" (۱۰ مئی سنہ ۱۹۴۰ء) نے "رسوم جاہلیت" کے زیر عنوان وہ چوبیس خرابیاں گنائی تھیں۔ جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بعثت کے وقت بہت بڑے مصلح کی داعی تھیں۔ ان کے متعلق ایک سابقہ مضمون میں بتایا گیا تھا۔ کہ موجودہ زمانہ میں بھی یہ خرابیاں موجود ہیں۔ اور روحانی مصلح کی بعثت کا تقاضا کر رہی ہیں اس سلسلہ میں چند خرابیوں کا ثبوت پیش کیا گیا تھا۔ اب باقیوں کا ذکر جاتا ہے۔ "اہلحدیث" نے ساتویں خرابی یہ بیان کی ہے۔ کہ:۔

"فخر۔ فہم وعقل۔ یعنی وہ اپنے آپ کو بڑی عقل والے سمجھتے تھے۔ اور ان کو بادشاہی، مال وجاہ پر ناز تھا"

یہ نقص جاہلیت اہلحدیث نے جاہلیت کے زمانہ کے لوگوں کا بتایا ہے۔ موجودہ زمانہ میں بھی بدرجہ اتم پایا جاتا ہے۔ بطور مثال ذیل کا حوالہ ملاحظہ ہو۔ ایک شخص ڈاکٹر ابو محمد امانت خان امرتسر نے لکھا ہے "مرزا جی . . . . آیات اور احادیث کے ایسے معنے کرتے ہیں۔ جو اس زمانہ کے کوئی مولوی نہیں کرتے . . . . . ایک مرزا (اس جگہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی شان میں گندی گالی ہے۔ ناقل) کیا اس زمانہ کے ہندوستان اور پنجاب کے تمام علماء سے علم وفضل میں بڑھ گیا۔ اور جو بات ایک آدمی کہتا ہے۔ وہ سچ ہوتی ہے۔ یا جس بات کو ہزاروں بلکہ لاکھوں آدمی تیرہ سو برس سے کہتے چلے آئے ہیں۔ وہ سچ ہے"

(نفاق نامہ کا پہلا تذکرہ منشورہ ص۱۷)

گویا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مقابلہ میں بھی مخالفین نے اپنی عقل وفہم پر ناز کرتے ہوئے اس تعلیم کو رد کر دیا۔ جو آپ نے پیش فرمائی اور اس طرح "فخر عقل وفہم" کے مرض میں مبتلا ثابت ہوئے:۔

آٹھواں نقص اہلحدیث نے یہ پیش کیا ہے کہ "ضعف۔ یعنی وہ اس واسطے ایمان نہ لائے۔ کہ انبیاء کرام کے تابعدار کمینے اور رذیل لوگ ہیں۔ لہذا یہ دین قابل قبول نہیں۔ چنانچہ قرآن ان کے اس قول کا محکی ہے انؤمن لک واتبعک الارذلون (قرآن) یعنی ہم تجھے نبی کس طرح مان لیں۔ تیرے تمام تابعدار ہی کمزور اور کمزور لوگ ہیں اور یہ بھی کہا۔ کہ اھٰؤلاء منّ اللہ علیھم من بیننا (قرآن) یعنی کیا؟ خدا نے ہم کو چھوڑ کر صرف ان پر ہی احسان کیا ہے۔

جماعت احمدیہ کی کمزوری اور ضعف بھی ظاہر وباہر ہے۔ تحریری ثبوت حسب ذیل ملاحظہ ہو۔ ابو محمد عبد الحق صاحب مؤلف تفسیر حقانی لکھتے ہیں:۔

"جب یہ تاویلات صحیح مان لی جائیں۔ کہ مسیح ابن مریم سے یہ مراد ہے۔ اور قتل خنزیر سے یہ۔ تو پھر میاں قادیانی کو کیا ترجیح ہے۔ کہ وہ مسیح موعود مانا جائے جس کو نہ علم ہے۔ نہ فضل۔ نہ خاندان نبوت سے ہے۔ اگر مسیحائی کا ایسا ہی بازار گرم ہے۔ تو اور اچھے اچھے شخص اس کے مستحق ہیں"

(نفاق نامہ کا دوسرا تذکرہ ص۳-۴ حاشیہ)

نویں علامت یہ بیان کی ہے:۔

"علماء فاسقین۔ یعنی وہ علماء سُو کی تابعداری کرتے تھے۔ یعنی وہ علما جو قانون خداوندی کو چھوڑ ان کی خواہشات کی تابعداری کرتے تھے

اللہ تعالےٰ نے فرمایا۔ یا ایھا الذین اٰمنوا ان کثیرا من الاحبار والرھبان لیاکلون اموال الناس بالباطل ویصدون عن سبیل اللہ یعنی اے مسلمانو! بہت سے مولوی اور درویش باطل طریقے سے لوگوں سے مال بٹورتے اور خدا کے دین سے روکتے ہیں۔ اور فرمایا کہ:۔ لا تتبعوا اھوء قوم قد ضلوا من قبل واضلوا کثیرا وضلوا عن سواء السبیل یعنی نہ تابعداری کرو ان لوگوں کی خواہش کی۔ جو خود پہلے ہی گمراہ ہیں۔ اور انہوں نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا"

یہ علامت جو نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بعثت کے وقت علماء میں پائی جاتی تھی۔ آج کل علماء میں بھی موجود ہے۔ اس کے ثبوت کے لئے اخبار "اہلحدیث" کے سینکڑوں بیانات میں سے بطور نمونہ صرف دو ملاحظہ ہوں۔ لکھا ہے:۔

(۱) "ہمارے علماء جو صحیح معنوں میں ہماری راہ نمائی کے ذمہ وار تھے۔ آج اپنے فرائض کو فراموش کر کے ہم عوام کو گمراہی اور بادیہ ضلالت میں خبط عشوا بنا کر بھٹکائے پھر رہے ہیں"

(اہلحدیث ۱۳ مارچ ۱۹۳۹ء)

(۲) "آج کل کے خورد اور دنیا دی علماء کرام کی یہ حالت ہے۔ کہ اگر ان کی حالت پر نظر ڈالی جائے۔ تو ان تمام مذکورہ فضیلتوں سے محروم اور بدعتوں اور گمراہیوں کے اندر مشغول ہیں۔ مثلاً فاتحہ۔ مولود۔ قیام وغیرہ حالانکہ یہی علماء کرام اپنے آپ عامل بالقرآن والحدیث بنتے ہیں۔ علم کا دعوےٰ تو ہے۔ لیکن عمل کرنا نہیں جانتے"

(اہلحدیث ۱۴ اکتوبر ۱۹۳۸ء)

غرض "علماء سوء" اور ان کی اتباع کرنے والے آج بھی "اہلحدیث" کے اقرار کے مطابق دنیا میں موجود ہیں:۔

"اہلحدیث" دسویں علامت کا ان الفاظ میں ذکر کرتا ہے۔ کہ "قلت فہم۔ یعنی وہ کہتے تھے۔ چونکہ ان نبیوں کے پیرو کم فہم ہیں۔ لہٰذا ان کا دین باطل ہے۔ اور ہم حق پر ہیں۔ قرآن مجید ان کے اس قول کا محکی ہے۔ کہ وہ کہتے تھے۔ کہ بادی الرائے یعنی تھوڑی سمجھ والے گنوار"

اس کے متعلق کوئی خاص ثبوت پیش کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ کیونکہ یہ ایک عام بات ہے۔ کہ جس طرح نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے وقت آپ کے مخالفین آپ کے متبعین کو کم فہم اور کم عقل کہتے تھے۔ اسی طرح احمدیوں کو بھی باوجود اس کے کہ ان میں دینی اور دنیوی علوم میں نہایت اعلےٰ پایہ رکھنے والے لوگ موجود ہیں۔ اور اس بات کا اعتراف مخالفین کو خود بھی ہے انہیں اندھا دھند ماننے اور کم فہم قرار دیا جاتا ہے۔ جیسا کہ ایک دفعہ اخبار "زمیندار" (۹ اکتوبر ۱۹۳۳ء) میں مولوی ظفر علی صاحب نے لکھا۔ "آج میری حیرت زدہ نگاہیں بحسرت دیکھ رہی ہیں۔ کہ بڑے بڑے گریجوایٹ اور وکیل اور پروفیسر اور ڈاکٹر جو کونٹ اور ہربرٹ سپنسر اور ہیگل کے فلسفہ تک کو خاطر میں نہیں لاتے تھے۔ غلام احمد قادیانی کی خرافات واہیہ پر اندھا دھند آنکھیں بند کر کے ایمان لے آئے ہیں"

"اہلحدیث" نے گیارھویں علامت یہ بیان کی ہے۔ کہ:۔

"قیاس فاسد سے بھی دلیل پکڑنا ان کی عادت تھی۔ جیسے وہ کہتے تھے ہم تم کو کس طرح مان لیں۔ حالانکہ ان انتم الا بشر مثلنا۔ تم ہمارے جیسے انسان ہو"

یہی بات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق مخالفین نے کہی۔ چنانچہ ایک مخالف کا یہ فقرہ اوپر نقل کیا جا چکا ہے۔ کہ:۔

"میاں قادیانی کو کیا ترجیح ہے۔ کہ وہ مسیح موعود مانا جائے" (باقی)

فضیلت اسلام

مسئلہ تعدد ازواج اور رادھا سوامی

مذاہب عالم پر اسلام کو جن امور میں فضیلت حاصل ہے۔ ان میں سے ایک یہ ہے۔ کہ اسلام نے ایک ایسا کامل اور جامع لائحۂ عمل بنی نوع انسان کے سامنے پیش کیا ہے۔ کہ اس کی نظیر کسی اور مذہب میں نہیں مل سکتی۔ وہ فطرت کے باریک در باریک احساسات کا خیال رکھتا۔ اور انسان کے تمام جذبات کو ملحوظ رکھ کر زندگی کے ہر دور اور عمر کے ہر حصہ کے لئے ایسی کامل ہدایات دیتا ہے۔ کہ جن پر چلکر کامیابی و کامرانی انسان کے قدموں کو چومتی اور اسے ارتقا کی بلندیوں تک پہونچا دیتی ہے اس کے مقابلہ میں باقی مذاہب گو اپنے اندر اچھی تعلیمات بھی رکھتے ہیں۔ مگر ان کی تعلیمیں نقائص سے مبرا بھی نہیں علاوہ ازیں ان تعلیمات کا بیشتر حصہ ایسا ہے۔ جو صرف وقتی طور پر قابل عمل تھا۔ گویا وہ تعلیمیں یا تو مرور زمانہ کی وجہ سے ناقابل عمل ہو چکی ہیں۔ یا ان میں سے بعض قابل عمل تو ہیں مگر جامعیت کے پہلو سے خالی ہیں۔

مثال کے طور پر تعدد ازواج کو ہی لے لیں۔ اسلام نے مختلف حالات اور ضروریات کے پیش نظر اس بات کی اجازت دی ہے۔ کہ جو شخص ضرورت محسوس کرے۔ وہ ایک سے زیادہ شادیاں بھی کر سکتا ہے۔ مخالفین اسلام ہمیشہ اس بات پر یہ اعتراض کرتے رہے ہے۔ کہ اس طرح اسلام نے نعوذ باللہ عیش پسندی کا دروازہ کھول دیا ہے۔ حالانکہ یہ عیش پسندی نہیں بلکہ تقویٰ کے لئے ضروری چیز ہے۔ فرض کرو ایک شخص کی بیوی پاگل ہو جائے۔ یا کسی ایسے مرض میں مبتلا ہو جائے کہ فرائض زوجیت ادا کرنے کے ناقابل ہو۔ یا اسے بانجھ پن کا مرض ہو۔ تو ان حالات میں اس کا شوہر کیا کرے۔ اگر وہ الگ کرتا ہے۔ تو یہ اخلاقی لحاظ سے بہت برا فعل ہے۔ کیونکہ ایسی حالت ہمدردی کی خاص طور پر مستحق ہوتی ہے اور اگر دوسری شادی نہیں کرتا۔ تو اپنے نفس پر ظلم کرنے والا قرار پاتا ہے۔ اور ٹھوکر کھانے کے خطرہ میں مبتلا ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں وہ سوسائٹی اور قوم پر بھی ظلم کرتا ہے۔ کیونکہ اولاد پیدا کرنے کی قابلیت رکھنے کے باوجود اولاد سے محروم رہتا ہے۔ بہر حال یہ مشکلات ایسی ہیں جو عملی زندگی میں کئی لوگوں کو پیش آتی ہیں۔ اور جن کا دیگر مذاہب نے کوئی حل نہیں بتایا۔ مگر اسلام نے ان حالات میں ضروری شرائط کے ماتحت دوسری شادی کرنے کی اجازت دی ہے وہ اسے بوالہوسی قرار نہیں دیتا۔ بلکہ تقوےٰ اور اولاد کے حصول کا ایک پاکیزہ ذریعہ بتاتا ہے۔ نادان اسے عیش پرستی سمجھیں تو اور بات ہے۔ در حقیقت یہ ہے۔ کہ اسلام نے جن قیود کے ماتحت یہ اجازت دی ہے۔ وہ اتنی کڑی ہیں۔ کہ ان کی موجودگی میں دوسری شادی ایک بھاری قربانی کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔

بہر حال اسلام تعدد ازواج کا حامی ہے۔ اور ہم علی وجہ البصیرت کہہ سکتے ہیں۔ کہ اگر کوئی شخص دیانت داری کے ساتھ غور کرے تو اسے اقرار کرنا پڑے گا۔ کہ زن و شوہر کے تعلقات میں پیش آمدہ مشکلات کا یہی بہترین حل ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ وہ قومیں جن میں مذہبی طور پر تعدد ازدواج کی ممانعت ہے وہ بھی اس بات پر مجبور ہو رہی ہیں۔ کہ یہی طریق اختیار کریں۔

چنانچہ رادھا سوامی ست سنگ سبھا نے اپنے ایک اجلاس میں جو ۲۲ مارچ کو منعقد ہوا۔ رادھا سوامیوں کی شادی بیاہ سے تعلق رکھنے والے امور کے متعلق بعض ریزولیوشن پاس کئے ہیں جو اخبار پریم پرچارک آگرہ ۱۳ مئی میں چھپے ہیں۔ ان میں سے چوتھا ریزولیوشن یہ ہے۔

"شادی کے متعلق ایسی بھی صورت درپیش ہو سکتی ہے۔ کہ کوئی ست سنگی بوجہ ناموافق حالات خانگی یا نہ ہونے اولاد اپنی موجودہ استری کی عین حیات میں دوسری شادی کرنا چاہے۔ چنانچہ اس معاملہ پر بھی ممبران سبھا نے بخوبی غور کیا۔ بعد غور پریمی بھائی جتیندر ناتھ سین گپتا جی نے تجویز کیا۔ اور پریمی بھائی ڈی سُبّا راؤ جی نے تائید کی۔ اور سب کی اتفاق رائے سے قرار پایا۔ کہ سبھا ایسی شادیوں کو پسندیدگی کی نگاہ سے نہیں دیکھتی۔ البتہ اگر کسی خاص کیس میں ایسے حالات ہوں جن کی وجہ سے دوسری شادی کرانا لابدی معلوم ہوتا ہو۔ تو اشخاص متعلقہ سبھا میں اپنی درخواست پیش کر کے ایسی شادی کے لئے اجازت حاصل کریں۔ سبھا امید کرتی ہے۔ کہ کوئی ست سنگی بھائی سبھا سے پہلے اجازت حاصل کئے بغیر ایسی شادی نہیں کرائے گا۔"

اس قرارداد میں یہ امر تسلیم کر لیا گیا ہے۔ کہ ایسے حالات پیدا ہو سکتے ہیں۔ کہ جب دوسری شادی کی ضرورت پیش آ جائے۔۔۔ اس طرح اسلام کی اس پر حکمت تعلیم کی فضیلت کا اعتراف کر لیا گیا ہے جو تعدد ازواج کے متعلق اس نے دی ہے۔

احباب کے لئے ضروری اطلاع

جناب ناظر صاحب دعوة و تبلیغ نے غیر مبایعین میں تبلیغ سلسلہ کے بارے میں ایک کمیٹی اصلاح مابین کے نام سے قائم فرمادی ہے۔ جس کے فرائض میں سے ایک فرض یہ بھی ہے۔ کہ غیر مبایع متلاشیان حق کے استفسارات کا جواب دیا جائے۔ خواہ وہ یہ سوالات براہ راست ارسال کریں یا ہمارے احباب کے ذریعہ سے بھجوائیں یا احباب کو خود ان سے گفتگو کے دوران میں بعض سوالات تحقیق طلب معلوم ہوں۔ ان تمام قسم کے سوالات کے جواب کمیٹی اصلاح مابین کے وہ ممبر دیا کریں گے جنہیں کمیٹی نے اس کام کے لئے مقرر کیا ہے۔ اس لئے میں اعلان کرتا ہوں۔ کہ اس قسم کے سب سوالات کمیٹی کے سیکرٹری محترم قاضی محمد نذیر صاحب لائل پوری مولوی فاضل قادیان کے پتہ پر ارسال کئے جائیں۔ قاضی صاحب کی مستقل رہائش قادیان میں ہے۔ ان کے واسطہ سے سوالات جواب دہندگان کو پہونچ جایا کریں گے۔ اور انشاءاللہ جلد جلد بھجوا دیئے جایا کریں گے۔ نہایت موزوں ہوگا اگر سوالات بھجوانے والے دوست جواب کے لئے ٹکٹ ہمراہ ارسال فرمایا کریں۔ خاکسار ابو العطاء جالندھری

مختلف کالجوں میں داخلہ کے متعلق ضروری اطلاعات

میٹریکولیشن کے امتحان کا نتیجہ شائع ہونے پر بچوں کے والدین کو انہیں مختلف کالجوں میں داخل کرانے کے لئے چونکہ ضروری معلومات درکار ہوتی ہیں۔ اس لئے بعض کالجوں کے متعلق مختلف کوائف ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔ چونکہ ان سب کالجوں کے اخراجات مختلف ہیں۔ اس لئے مزید معلومات کے لئے کالج کا پراسپکٹس منگوا کر دیکھ لینا چاہیئے۔

گورنمنٹ کالج لاہور

فرسٹ ایر کے داخلہ کے لئے مندرجہ ذیل باتیں نوٹ کے قابل ہیں:-

(۱) داخلہ کے لئے درخواستیں بھجوانے کی آخری تاریخ ۲۵ مئی ۴۲ء ہے۔

(۲) جو طلبہ اچھے کھلاڑی ہونے کی وجہ سے داخلہ کے لئے درخواست کریں ان کو چاہیئے کہ وہ کھیلوں کے لباس میں تیار ہو کر ۲۶ مئی کو کالج کی ہاکی گراؤنڈ میں پہونچ کر مسٹر ایچ۔ بی رجسٹر و سن کے پاس رپورٹ کریں۔ ۳۰-۴ شام ان کا ٹسٹ ہوگا

(۳) ۲۷، ۲۸ مئی کو صبح آٹھ بجے سے کالج کی منتخب شدہ کمیٹی انٹرویو کرے گی۔

(۴) ۲۹ مئی کو منتخب شدہ امیدواروں کے متعلق اعلان کر دیا جائے گا۔ جنہیں ۳۰، ۳۱ تاریخ کو کالج کے تمام واجبات ادا کرنے ضروری ہوں گے۔ ورنہ طالب علم کو داخل نہیں کیا جائے گا۔

(۵) صرف وہی طالب علم جو کم از کم سیکنڈ ڈویژن میں کامیاب ہوئے ہوں داخلہ کے لئے درخواست دے سکتے ہیں۔ درخواستیں مطبوعہ فارموں پر جو کالج کے دفتر سے مل سکتے ہیں کرنی چاہئیں۔ کالج کا پراسپکٹس ۳ر فی کاپی کے حساب سے مل سکتا ہے۔

اسلامیہ کالج لاہور

فرسٹ ایر میں داخلہ ۲۸ مئی ۴۲ء صبح آٹھ بجے سے شروع ہوگا۔ اور دس دن یعنی ۷ جون ۴۲ء تک جاری رہے گا۔ درخواست کنندگان کو اپنے کیرکٹر سرٹیفکیٹ اور Provisional سرٹیفکیٹ ساتھ لانے چاہئیں۔ مستحق طلباء کو فیس کی معافی کی رعایت مل سکتی ہے۔ پراسپکٹس کی کاپی کالج کے ہیڈ کلرک سے درخواست کرنے پر مل سکتی ہے۔

فورمین کرسچن کالج لاہور

اس کالج میں داخلہ ۲۸ مئی سے شروع ہوگا۔ اور دس دن تک جاری رہے گا۔ انٹرویو کے لئے ۲۷، ۲۸ اور ۲۹ مئی ۴۲ء کو صبح آٹھ بجے سے گیارہ بجے کا وقت مقرر کیا گیا ہے۔ ۳ر جون سے کالج کی نئی عمارت میں پڑھائی شروع ہو جائے گی۔ پراسپکٹس اور داخلہ کے فارم کالج کے دفتر سے مل سکتے ہیں۔ داخلہ کے لئے درخواستیں مطبوعہ فارم پر آنی چاہئیں۔ اور ان کے ساتھ کیرکٹر اور پروویژنل سرٹیفکیٹ بھی ہونے ضروری ہیں۔

خالصہ کالج امرتسر

داخلہ ۲۸ مئی ۴۲ء سے شروع ہو کر دس دن تک جاری رہے گا۔ ہر مذہب و ملت کے طلبہ داخل ہو سکتے ہیں۔ ان کی رہائش کا علیحدہ علیحدہ ہوسٹلوں میں انتظام ہے۔ کالج کے پراسپکٹس کے لئے پرنسپل کو لکھا جائے۔

ایم۔ اے او کالج امرتسر

داخلہ ۲۸ مئی کو شروع ہوگا۔ جو طالب علم فیس وغیرہ کی رعایت چاہتے ہوں۔ ان کو داخلہ کے پہلے ہفتہ میں درخواستیں دینی چاہئیں۔ انٹرویو کے وقت کیرکٹر اور پروویژنل سرٹیفکیٹ کا ہونا ضروری ہے۔ پراسپکٹس صبح ۷ بجے سے ایک بجے بعد دوپہر تک کالج کے دفتر سے مل سکتے ہیں۔ یا بذریعہ ڈاک منگوائے جا سکتے ہیں۔

مرے کالج سیالکوٹ

۲۸ مئی صبح ساڑھے چھ بجے سے داخلہ شروع ہوگا۔ داخلہ کے فارم اور کالج کے پراسپکٹس کالج کے دفتر سے مل سکتے ہیں۔

گورنمنٹ کالج لدھیانہ

۲۸ مئی سے داخلہ شروع ہوگا۔ اور ۷ر جون ۴۲ء تک جاری رہے گا۔ کالج کے پراسپکٹس ۳ر آنہ میں مل سکتے ہیں کیرکٹر اور پروویژنل سرٹیفکیٹ ضروری ہیں۔

زمیندارہ کالج گجرات

داخلہ ۲۲ مئی ۴۲ء سے شروع ہو کر چھ جون تک رہے گا۔ اخراجات نسبتاً کم ہیں ہوسٹل میں کھانے کے اخراجات کا اندازہ سات روپے ماہوار ہے۔ ماہوار کالج فیس چھ روپے ہے۔

پوسٹ میٹرک کلریکل کلاس امرتسر

داخلہ ۲۲ مئی ۴۲ء سے شروع ہو کر ۷ر جون ۴۲ء تک رہے گا۔ داخلہ کے لئے ۵ر جون کو صبح ۷ر بجے گورنمنٹ ہائی سکول امرتسر کے ہال میں Test ہوگا۔ درخواستیں فوراً ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ ہائی سکول امرتسر کو بھجوا دینی چاہئیں۔

گورنمنٹ ٹیننگ انسٹیٹیوٹ جالندھر

کم از کم میٹرک پاس طلبہ کو داخل کیا جاتا ہے۔ داخلہ یکم جون کو ہوگا۔ جس کے لئے Tanning Expert جالندھر کو فوری طور پر درخواستیں بھجوا دینی چاہئیں۔ طلباء سے کسی قسم کی فیس نہیں لی جاتی۔ مزید تفصیلات Tanning Expert جالندھر سے دریافت کی جا سکتی ہیں۔

ناظر تعلیم و تربیت قادیان

ایک غلطی کا ازالہ

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی یہ تصنیف لطیف ہے جو چھپ کر تیار ہے۔ اس میں آپ نے اپنے دعویٰ نبوت کی تشریح فرمائی ہے۔ اور جس غلطی میں غیر مبایعین مبتلا ہیں۔ اس کا ازالہ فرما دیا ہے۔ آپ فرماتے ہیں "حق یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی وہ پاک وحی جو میرے پر نازل ہوتی ہے۔ اس میں ایسے الفاظ رسول اور مرسل اور نبی کے موجود ہیں۔ نہ ایک دفعہ بلکہ صدہا دفعہ ...... ہاں یہ بات یاد رکھنی چاہیئے۔ اور ہرگز فراموش نہیں کرنی چاہیئے کہ باوجود نبی اور رسول کے لفظ کے ساتھ پکارے جانے کے خدا کی طرف سے اطلاع دیا گیا ہوں۔ کہ یہ تمام فیوض بلاواسطہ میرے پر نہیں ہیں۔ بلکہ آسمان پر ایک پاک وجود ہے جس کا روحانی افاضہ میرے شامل حال ہے۔ یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس واسطہ کو ملحوظ رکھ کر۔ اور اس میں ہو کر۔ اور اس کے نام محمدؐ اور احمدؐ سے مسمّٰی ہو کر میں رسول بھی ہوں اور نبی بھی ہوں۔ یعنی بھیجا گیا بھی۔ اور خدا سے غیب کی خبر پانیوالا بھی۔ اور اس طور سے خاتم النبیین کی مہر محفوظ رہی کیونکہ میں نے انعکاسی اور ظلی طور پر محبت کے آئینہ کے ذریعہ سے وہی نام پایا۔"

احباب غیر مبایعین اور دوسرے غیر از جماعت لوگوں میں کثرت سے تقسیم کریں۔ لفافہ سائز ہے۔ اور بلاک کی چھپائی ہے۔ قیمت فی رسالہ ایک پیسہ۔ ایک آنہ میں پانچ اور ایک روپیہ میں سولہ۔ خرچ ڈاک ہر پانچ رسالوں کا دو پیسے۔ خاکسار مہتمم نشر و اشاعت نظارت دعوۃ و تبلیغ قادیان

جوبلی فنڈ اور جماعت احمدیہ کا اخلاص

انسپکٹران بیت المال کی رپورٹوں سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ زمیندار طبقے کے اکثر احباب جوبلی فنڈ کی اہمیت سے پوری طرح واقف نہیں۔ جس کی وجہ زیادہ تر یہی ہے۔ کہ وہ لوگ عموماً ناخواندہ اور اپنے کاروبار کی وجہ سے عدیم الفرصت ہوتے ہیں۔ اس طرح اکثر مرکزی تحریکات سے بے خبر رہتے ہیں۔ یا پوری طرح باخبر نہیں ہوتے۔ لیکن جب بھی ان کو اس تحریک کی اہمیت سے آگاہ کیا جاتا ہے تو اس میں دل کھول کر حصہ لیتے ہیں۔

چوہدری فیض احمد صاحب انسپکٹر بیت المال کی تازہ رپورٹ سے ظاہر ہے۔ کہ انہوں نے ہفتہ مختتمہ میں ضلع سرگودہا کی مندرجہ ذیل چار جماعتوں میں دورہ کیا۔ اور چاروں کے احباب نے اس چندہ میں حصہ لیا۔ اور بعض نے اپنے چندوں میں اضافہ کر دیا۔ وہ جماعتیں یہ ہیں۔

نام جماعت	سابقہ وعدہ	رقم جو سابقہ وعدہ کی ادائیگی	مزید وعدہ
کوٹ مومن	۱۸۰/-	۱۸۰/-	۱۲۲/-
ادرحماں	×	×	۴۶/۱۲/-
سالم کھلیروں	۳۹/-	۳۹/-	۲۸/-
گھوگھیاٹ	×	×	۱۸/-
میزان	۲۱۹/-	۲۱۹/-	۲۲۶/۱۲/-

ان جماعتوں کے احباب کا شکریہ ادا کیا جاتا ہے۔ کہ انہوں نے اس چندہ میں حصہ لے کر اپنے اخلاص کا عملی ثبوت پیش کیا ہے۔ فجزاہم اللہ احسن الجزاء۔ دیگر جماعتوں کے عہدیداران کو بھی توجہ دلائی جاتی ہے۔ کہ وہ اس چندہ کی اہمیت سے جماعت کے ہر ایک شخص کو آگاہ کر کے جنہوں نے ابھی تک کوئی حصہ نہیں لیا یا کم لیا ہے اس چندہ میں حصہ لینے کی تحریک فرمائیں۔ (ناظر بیت المال قادیان)

نوٹس بنام ممبران دار الشکر کمیٹی

جو

محلہ دار الشکر میں مکانات بنانا چاہتے ہیں

دوستوں کو معلوم ہے۔ کہ دار الشکر کمیٹی کی تحریک سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے مطابق تحریک جدید اسکے ماتحت زیر نگرانی نظارت امور عامہ سال ۱۹۳۶ء سے جاری ہے۔ اور اس غرض کے لئے ایک کافی رقبہ خرید اجا چکا ہے۔ اس رقبہ کا نقشہ اور قطعات بندی ہو چکی ہے اس میں کوئی سڑک ۲۰ فٹ سے کم نہیں۔ اور اسمیں دو کنال ٹکڑا مسجد کی اغراض و پارک وغیرہ کے لئے رکھا گیا ہے۔ چونکہ دن بدن قادیان میں سکنی اراضیات کی قیمتیں بڑھ رہی ہیں۔ اس لئے جن اصحاب کے نام دار الشکر کمیٹی میں مکان بنانے کی غرض سے نامزد ہو چکے ہیں۔ وہ یقیناً مالی فائدہ میں ہیں۔ مگر ان میں سے بعض دوست ایسے ہیں۔ جو باقاعدہ اقساط نہ دینے کی وجہ سے بقایا دار ہو گئے ہیں۔ ایسے اصحاب کے متعلق دار الشکر کمیٹی نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ ان کو ایک ماہ کا نوٹس اس غرض سے دیا جاتے۔ کہ اس عرصہ میں یا تو وہ اپنے بقایاجات ادا کر دیں۔ یا دار الشکر کمیٹی کے ساتھ سمجھوتہ کر لیں۔ ورنہ پھر ایسے بقایا دار دوں کا معاملہ برائے منسوخی نامزدگی اراضیات پیش کیا جائے گا۔ اس فیصلہ کی نقل میں براہ راست بھی حصہ دار دوستوں کو بھجوا رہا ہوں۔ اور ان سے درخواست کرتا ہوں۔ کہ وہ اپنے اپنے ذمہ کی بقایا رقوم ایک ماہ کے اندر اندر داخل فرما کر ممنون فرمائیں۔ تاکہ کمیٹی کو دوسرا قدم نہ اٹھانا پڑے۔ $\frac{۵}{۱۹}$ ۲۳

خاکسار۔ محمد الدین سکرٹری دار الشکر کمیٹی قادیان

حسن صاحب رہتاسی کے متعلق ضروری اعلان

حسن صاحب رہتاسی کے متعلق دیہات سے اطلاعات آرہی ہیں۔ کہ وہ جا بجا پھر رہے ہیں۔ اور نظارتوں کے خلاف بدزبانی کرتے ہیں۔ احباب ان سے کسی قسم کا سروکار نہ رکھیں۔ یہ بھیک مانگنے کے عادی ہیں۔ مگر ان کا طریقہ سوال یہ ہے۔ کہ اپنی مظلومیت کا اظہار کرتے ہیں تا لوگوں کو رحم آئے۔ اور انہیں کچھ دے دیں۔ عام طور پر اپنے لڑکوں کا رونا روتے ہیں۔ اور بالکل جھوٹی داستان مظلومیت بیان کر کے لوگوں میں بدظنی پھیلاتے ہیں۔ نظارت امور عامہ نے ایک بار نہیں دو بار نہیں بلکہ متعدد بار ان کی ضروری امداد کی۔ لیکن ان کے اپنے ہی قصور اور بیماری اور رفو مزاج کی وجہ سے نہ بیوی ان کے پاس رہتی ہے۔ اور نہ بچے۔ اس لئے ضروری ہے۔ کہ احباب انہیں گفتگو کرنے کا موقع ہی نہ دیں۔

حال ہی میں جو فتنہ صوفی اسمٰعیل صاحب کی طرف سے اٹھایا گیا ہے۔ اس میں بھی یہ شریک ہیں۔ اور اتحاد عالمین کے کارکنوں کے ساتھ شامل ہیں۔ اور باوجود اس کے کہ نظارت امور عامہ نے ایسے شرکاء کار کے لئے یہ اعلان کیا ہے۔ کہ وہ آکر اس فتنہ سے برأت کا اظہار کریں۔ اور اس کی شمولیت سے الگ ہو جائیں۔ تو نظارت امور عامہ انہیں معاف کر دے گی۔ مگر اب تک حسن صاحب رہتاسی نے اس سے فائدہ نہیں اٹھایا۔

اسی ضمن میں احباب کو اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ اتحاد عالمین کے کارکن دیہات میں دورہ کرنے کا پروگرام تجویز کر رہے ہیں۔ اس کی اطلاع مجھے ایک ہفتہ ہوا ملی تھی۔ غالباً حسن صاحب رہتاسی اسی پروگرام پر عمل کرنے کی ابتدا کر رہے ہیں۔

دوسرے کارکن محمد صالح صاحب ہیں۔ جو دورہ کرنے کا پروگرام مرتب کر رہے ہیں۔ اس لئے احباب کا فرض ہے۔ کہ جونہی انہیں علم ہو۔ کہ ان میں سے کوئی ان کے گاؤں میں آیا ہے۔ تو مقامی جماعت کو ان کے فتنہ سے آگاہ کر دیں اور مجھے بھی اطلاع کریں۔

ناظر امور عامہ۔ قادیان

تقرر امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے بابو

وصیتیں

نمبر ۵۶۰۱ منکہ رقیہ بیگم زوجہ محمد رشید الدین صاحب احمدی قوم راجپوت بھٹی عمر ۲۴ سال پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت قادیان بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ ۲ ماہ شہادت ۱۳۱۹ہش حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری وفات کے وقت جس قدر میری جائیداد ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کرلوں۔ تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کردی جائے گی۔

میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

مہر مبلغ پانصد روپیہ جو ابھی بذمہ خاوند ہے کانٹے طلائی قیمتی ۱۵/۰ روپے

الامتہ رقیہ بیگم۔ گواہ شد محمد رشید الدین احمدی خاوند موصیہ گواہ شد محمد صدیق مجاہد تحریک جدید قادیان۔

نمبر ۵۶۰۳ منکہ امام بی بی زوجہ گوہر دین صاحب قوم بلیچ عمر ۵۰ سال تاریخ بیعت ۲۶ دسمبر ۱۹۲۸ء ساکن زیرہ ضلع فیروزپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ ۲۲ ماہ امان ۱۳۱۹ہش حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری غیر منقولہ جائیداد کوئی نہیں صرف منقولہ جائیداد بصورت زیورات اور نقدی حسب ذیل ہے۔

(۱) ہنسلی نقرئی وزنی ۳۰ تولہ قیمت ۱۵/۰
(۲) بند نقرئی " " ۱۵ " ۷/۸/۰
(۳) چوڑیاں " " ۵ " ۲/۸/۰
کل قیمت ۲۵/۰

علاوہ ازیں میری ملکیت یک صد روپیہ نقد ہے۔ جو میں نے بطور قرض اپنے لڑکوں مسمی خدا بخش عبد۔ مسمی کریم بخش درزی و مسمی رحیم بخش کو دیا ہوا ہے۔ لہذا میں اپنی کل جائیداد مبلغ ۱۲۵/۰ روپے کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان ضلع گورداسپور کرتی ہوں۔

میرا حق مہر ۳۲/۶/۰ تھا جو میں وصول کر چکی ہوں۔ اور وہ مندرجہ بالا جائیداد میں شامل ہے۔ علاوہ ازیں میری فوتیدگی کے بعد اگر میری کوئی جائیداد منقولہ وغیر منقولہ ثابت ہو تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبدہ امام بی بی نشان انگوٹھا۔ گواہ شد خدا بخش عبد پسر موصیہ گواہ شد گوہر دین خاوند موصیہ گواہ شد کریم بخش درزی پسر موصیہ گواہ شد رحیم بخش پسر موصیہ۔

ضرورت باورچی

ایک معزز احمدی دوست کو ایک تجربہ کار محنتی اور دیانتدار باورچی کی ضرورت ہے۔ جو انگریزی کھانے پکانا بھی جانتا ہو۔ تنخواہ حسب لیاقت ہوگی۔ خواہشمند احباب درخواستیں جلد از جلد مقامی عہدیداران کی تصدیق کے ساتھ نظارت ہذا میں ارسال فرمادیں۔ ناظر امور خارجہ قادیان

اشتہار تقسیم

بعدالت جناب سردار گوربخش سنگھ صاحب اسسٹنٹ کلکٹر بہادر

درجہ دوم راجن پور ضلع ڈیرہ غازیخان

بمقدمہ سید علی شاہ ولد کرم شاہ قوم سید مشوق پوتر سکنہ شاہ والی تحصیل راجن پور

بنام

سردار رحیم یار خان وغیرہ۔

درخواست تقسیم اراضی کھاتہ ۱۰ چک خاص کچہ

موضع شاہ والی تحصیل راجن پور

بنام مسماۃ بچی دختر مسماۃ سونی۔ کوڈا۔ لعلو۔ غلام علی پسران بہار اقوام پولی ولی محمد ولد گل محمد ذات جٹ راجوانی ساکنان شاہ والی تحصیل راجن پور ضلع ڈیرہ غازیخان حال ساکنان ریاست بہاولپور۔ چھتہ۔ فقیرا۔ بمزہ پسران کھتورہ۔ وساوا۔ حاجی پسران بخش۔ چلو ولد قادر علو۔ بلہ پسران لسن۔ قابل ولد علی بخش۔ جلال ولد مسو۔ حسو ولد سہال قوم چھلوانی ساکنان شاہ والی حال ضلع جیکب آباد صوبہ سندھ

پیرا متوفی بہ قائمقامی الہ بخش پسرش پولی سکنہ شاہ والی تحصیل راجن پور ضلع ڈیرہ غازیخان

اندریں مقدمہ مدعی نے درخواست واسطے تقسیم اراضی بالا عدالت ہذا میں گزاری ہے۔ اور جس کی تاریخ پیشی ۲۹ ۵/۴۰ بغرض سماعت مقرر ہوئی ہے۔ لہذا آپ جملہ مدعا علیہم مذکوران بالا کو بذریعہ اشتہار ہذا مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ حاضر عدالت تاریخ مذکور آکر پیروی کریں ورنہ کارروائی یکطرفہ ہوگی۔

آج بہ ثبت دستخط ہمارے و مہر عدالت جاری ہوا۔ ۲۰ ۵/۴۰

دستخط حاکم — مہر عدالت

کاشت کاروں کی ضرورت

ریاست رامپور میں ایک احمدی دوست کے پاس وسیع قطعہ زمین قابل کاشت ہے۔ زمین نہری اور چاہی ہے۔ اس دوست کی خواہش ہے۔ کہ احمدی احباب کاشت کریں۔ گنا۔ گندم۔ جوار کثرت سے پیدا ہوسکتے ہیں۔ جو کاشت کار دوست اس موقع سے فائدہ اٹھانا چاہیں نظارت ہذا کو اطلاع دیں۔

ناظر امور خارجہ قادیان

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

لنڈن ۲۲ مئی۔ آج ہاؤس آف کامنز میں ہنگامی اختیارات کا بل پیش ہو کر پاس بھی ہو گیا۔ اس کے رو سے حکومت جس شخص کو چاہے کسی بھی خدمت کے لئے بلا سکتی ہے۔ کسی بلڈنگ۔ کارخانہ۔ فیکٹری یا زمین جائداد پر جب چاہے قبضہ کر سکتی ہے مسٹر اٹیلے نے یہ بل پیش کرتے ہوئے کہا۔ کہ صورت حالات اس قدر نازک ہے کہ حکومت یہ اختیارات حاصل کرنے پر مجبور ہے۔ جنگ کا آئندہ ہفتہ بہت ہی تشویشناک ہوگا۔

وزارت پرواز کا اعلان مظہر ہے کہ گذشتہ شب جرمن جہازوں نے انگلستان کے جنوب مشرقی ساحل پر حملہ کیا۔ اور مشرقی کینٹ کے دو اضلاع پر بم پھینکے۔ مگر کوئی نقصان نہیں ہوا۔ رائل ایر فورس کے جہازوں نے ان کو بھگا دیا۔ ایک برطانوی ہوا باز نے تن تنہا دشمن کے بیس جہازوں کا مقابلہ کیا۔

لنڈن ۲۳ مئی۔ مغربی محاذ پر لڑائی کے متعلق ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا۔ کہ جرمنوں نے شیلٹ کے مورچوں پر کئی جگہ حملے کئے۔ مگر کامیابی نہیں ہو سکی۔ گو چھوٹے چھوٹے دستے ایک چھوٹے سے قصبہ کے پاس آگے بڑھ گئے ہیں۔ ایرس میں گھمسان کی لڑائی ہو رہی ہے۔ جرمنی کی موٹر فوجیں اور ان کے آگے آگے ہتھیار بند گاڑیاں بعض جگہوں سے گذرتی ہوئی سمندر کے کناروں کے قریب پہنچ گئی ہیں۔ ان کی پیش قدمی کی روک تھام اور ضروری مقامات کی حفاظت کی تیاریاں ہو رہی ہیں۔ شمالی مغربی فرانس میں ہوائی سرگرمیاں زور شور سے جاری ہیں۔ اتحادیوں کی توپیں جرمن جہازوں کو نیچے گرا رہی ہیں۔ لڑائی زور شور سے جاری ہے۔ فرانسیسی فوجیں کیمبرائے کے پاس پہنچ گئی ہیں۔

یوگوسلاویہ اور یونان میں فوجی ہوائی جہازوں کو اڈوں سے نکال کر نئے مقامات پر پہنچا دیا گیا ہے

مالٹا کے گورنر نے اعلان کیا ہے کہ اگر مالٹا پر حملہ ہوا۔ تو اہل مالٹا حملہ آوروں کو اپنے ملک سے باہر نکال دیں گے جیسا کہ وہ ہمیشہ سے کرتے رہے ہیں اہل مالٹا انگریز اور پکے انگریز ہیں۔

عدن اور شمالی لینڈ سے ہندوستانیوں اور یورپینوں کو نکالا جا رہا ہے۔ جن میں عورتیں اور بچے بھی شامل ہیں۔ ہندوستانی جلد بمبئی پہنچ جائیں گے۔ شملہ کے ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ یہ ایک احتیاطی کارروائی ہے۔ جیسا کہ بحیرہ روم میں برطانوی تجارتی جہازوں کا آنا جانا بند کر دیا گیا ہے۔ یا جبرالٹر سے انگریز عورتوں بچوں کو نکال لیا گیا ہے۔

بمبئی ۲۳ مئی۔ اٹلی کا ایک جہاز آج صبح یہاں پہنچا۔ پہلے وہ ہمیشہ بندرگاہ میں آکر ٹھہرا کرتا تھا۔ مگر اب کے باہر ہی ٹھہرا۔ اور اس کے ۳۷ مسافروں کو کشتیوں میں ساحل پر لایا گیا۔

الہ آباد ۲۳ مئی۔ سر سپرو نے اخبار لیڈر میں لکھا ہے۔ کہ اس وقت دانشمندی یہی ہے۔ کہ ہندوستانی اندرونی اختلافات بھلا دیں۔ اور ملک بچاؤ کی فکر کریں جس کا طریق یہ ہے کہ متحد ہو کر برطانیہ کی مدد کریں۔

دہلی ۲۳ مئی۔ ہندوستانی ریاستی پیدل فوجوں کے چار دستے جو سرکاری فوجوں کے ساتھ ٹریننگ حاصل کرنے کے لئے آتے ہوئے تھے ختم کرنے کے بعد واپس چلے گئے ہیں۔

پیرس ۲۳ مئی۔ فرانس میں جرمن پیراشوٹر برابر اتر رہے ہیں۔ یہ لوگ شہریوں میں دہشت زدگی پھیلاتے ہیں۔ فرانسیسی وزیر اعظم نے ایک تقریر میں کہا ہے کہ یہ لوگ بعض اوقات ٹیلیفون پر ذمہ دار حکام کی طرف سے بعض شہروں کے افسروں کو حکم دیدیتے ہیں کہ تیزی سے شہر خالی کر دیا جائے۔

لنڈن ۲۲ مئی۔ ہوائی جہازوں کی تیاری کے انچارج وزیر لارڈ بیور بروک نے کارخانوں سے اپیل کی ہے کہ وہ تعطیلات بند کر دیں۔ اور ۲۴ گھنٹے کام کریں جو کارخانہ ایسا نہ کر سکے۔ وہ اپنی مشکلات سے فوراً آگاہ کرے۔

ملک معظم کے بھائی یعنی ڈیوک آف گلوسٹر نے تین راتیں اس علاقہ میں بسر کیں جہاں جرمن بمباری کا بے حد زور تھا۔ بم سے آپ زخمی بھی ہوئے۔ مگر حالت خطرناک نہیں۔

لاہور ۲۳ مئی۔ خاکساروں کی حمایت میں آج یہاں جلوس نکالا گیا۔ اسلامیہ کالج اور تمام اسلامیہ سکولوں کے لڑکے غیر حاضر رہے اور جلوس میں شامل ہوئے۔ جس میں خاکساروں کی تائید اور حکومت کے خلاف نعرے لگائے گئے بعض دوکاندار اور دوسرے لوگ بھی ہڑتال میں شریک ہوئے۔ اہل جلوس میں بعض دستے پریڈ کر رہے تھے۔ بعض نے بیلچے بھی اٹھائے ہوئے تھے مسجد وزیر خان میں جلسہ ہوا جس میں پابندیاں دور کرنے کے لئے حکومت پر زور دیا گیا۔

لنڈن ۲۳ مئی۔ رائٹر کے فوجی نامہ نگار کا بیان ہے۔ کہ اتحادی فوجیں جرمنوں پر بڑا حملہ کرنے والی ہیں مسٹر چرچل اور ان کے فوجی مشیر کل پیرس آئے تھے اور جنرل ویگان سے لڑائی کے حالات کے متعلق بات چیت کی تھی۔ اب اتحادی جرنیلوں اور افسروں کو بالکل ٹھیک ٹھیک حال معلوم ہو چکا ہے اس لئے پہلے جیسی گھبراہٹ نہیں ہے۔

کل برطانوی بم برسانے والے جہازوں کی جرمن جہازوں سے سخت جھڑپ ہوئی جس میں ۲۵ جرمن جہاز گرائے گئے اور ۹ کو نقصان پہنچایا گیا۔

ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ ابھی کچھ نہیں کہا جا سکتا۔ کہ جرمن فوجیں کہاں کہاں پہنچ گئی ہیں۔ اور کہاں نہیں۔ وہ ایک جگہ دوڑ کر پہنچتی ہیں اور پھر خود ہی اسے چھوڑ جاتی ہیں۔ اور کہا یہ جاتا ہے کہ فلاں فلاں شہر ہم نے فتح کر لیا۔

جرمن ہوائی جہازوں نے مغربی بندرگاہوں پر دھواں دھار بم برسائے مگر یہ نہیں۔ کہ وہ کام کی نہ رہی ہوں۔ ان سے برابر کام لیا جا رہا ہے۔

جرمن ریڈیو سے اعلان کیا گیا ہے کہ ابھی ہم نے ایسی لڑائی لڑنی ہے جو فیصلہ کن ہو۔ مغربی محاذ پر بھیانک لڑائی ہو رہی ہے۔ اور اتحادی جان توڑ مقابلہ کر رہے ہیں لیکن جب تک جنگ جاری ہے۔ اس کا پورا حال نہیں بتایا جا سکتا۔

فرانسیسی افسروں نے جرمن ریڈیو کی اس خبر کی تردید کی ہے۔ کہ جنرل گیملین نے خودکشی کر لی ہے۔ اسی طرح اس کی یہ خبر بھی غلط ہے۔ کہ بلجیم کے وزیر اعظم اور وزیر دفاع کو اہل بلجیم نے مار دیا ہے۔

جرمنی کا جو روپیہ امریکن بنکوں میں تھا۔ اسے نکلوا کر سویڈن کے بنکوں میں رکھا گیا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ جرمنوں کو علم ہے کہ امریکہ جنگ سے الگ نہیں رہ سکتا۔

عراق۔ فلسطین۔ مصر۔ یونان میں رہنے والے امریکنوں کو ان کی حکومت نے مشورہ دیا ہے۔ کہ ابھی رستہ کھلا ہے۔ اس لئے اپنے ملک میں واپس آجائیں۔ چودہ ہزار ٹن کا ایک جہاز اس غرض سے آج نیویارک سے روانہ ہوا ہے۔ امریکن گورنمنٹ نے متحارب حکومتوں سے کہا ہے۔ کہ یہ جہاز جاتا ہے۔ اور اس کے ساتھ حفاظت کے لئے بھی کوئی دوسرا جہاز نہیں۔ اس لئے اس سے چھیڑ چھاڑ نہ کی جائے۔ جنگ کے وجہ یہ پہلا امریکن جہاز ہے۔ جو برطانوی سمندر میں جا رہا ہے۔

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر۔ غلام نبی